سوال

(61) کنواری لڑکیوں کی شادی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

معاشرے میں یہ رواج عام ہے کہ نوجوان لڑکیوں کو گھروں میں بٹھائے رکھتے ہیں اور ان کی شادیاں نہیں کرتے اور اس کی وجہ اکثر یہ ہوتی ہے کہ برادری میں مناسب رشتہ نہیں ملتا۔ یا بعض لوگوں نے اپنی لڑکیوں کو سکول ٹیچر لگوار کھا ہے اور ان کی تنخواہ پر گزارہ کرتے ہیں۔ اس لئے ان کی شادی نہیں کرتے۔ کیا اس طرح اولاد کو بٹھائے رکھنا درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

والدین پر لازم ہے کہ وہ اپنی زیر کفالت بچیوں کی شادی کریں اور شادی میں برادری کی قیاد نامناسب ہے اصل تعلق دینی ہے لہذا دیندار رشتے تلاش کر کے نکاح کر دینا چاہیے ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَأَنكِحُوا الأَيٰمىٰ مِنكُم ﴿٣٢﴾... سورة النور

"تم اپنے مجرد افراد کے نکاح کرو۔"

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(اذا خطب الیکم من ترضون دینہ وخلقہ فزوجوہ إلا تفعلوہ تکن فتنۃ فی الأرض وفساد کبیر) (ترمذی: 1084)

"جب کوئی آدمی تمھیں منگنی کے لئے کہے جس کے دین اور اخلاق کو تم پسند کرتے ہو تو اس سے شادی کر دو اگر ایسا نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بہت فساد ہوگا۔"

معلوم ہوا کہ دینی رشتہ مل جائے تو جلدی شادی کر دینی چاہیے۔ اس لئے والدین پر لازم ہے کہ اپنی بالغ اولاد کے لیے مناسب دینی رشتے تلاش کر کے ان کی شادیاں کریں، غفلت و سستی سے کام نہ لیں۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

جلد3۔کتاب النکاح- صفحہ323

محدث فتویٰ